بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شیطان کے ہتھکنڈے

تصنیف

فقیہِ عصر حضرتِ قبلہ مفتی محمد امین دامت برکاتہم العالیہ

تحریک تبلیغ الاسلام انٹرنیشنل

تمہید

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم . بسم الله الرحمن الرحيم

امابعد! اللہ تعالیٰ نے انسان کے اندر نفس لگایا ہے جو کہ شیطان کا چیلہ ہے اور بدیں وجہ وہ انسان کو برے کاموں پر لگائے رکھتا ہے قرآن مجید میں ہے: **وان النفس لامارة بالسوٓء.** یعنی نفس انسان کو برائیوں (برے کاموں) پر لگائے رکھتا ہے اور جو بندہ نفس کا چیلہ بن جائے وہ بندہ شیطان کا چیلہ بن جاتا ہے۔ کیونکہ چیلے کا چیلہ بھی چیلہ ہوتا ہے۔

لہٰذا جو بندہ نفس کی وجہ سے شیطان کا چیلہ بن گیا وہ ہر برائی کو اپنائے گا۔ ہر برے کام کو بلا جھجک کرے گا۔ وہ شرابیں پیئے، وہ بدمعاشیاں کرے، وہ گندے گانے سُنے، وہ ڈانس دیکھے، نوجوان لڑکیوں کے نیم برہنہ جسم دیکھے، وہ نمازوں کی پرواہ نہ کرے، وہ رشوتیں دے، وہ رشوتیں لے، وہ چوریاں، ڈکیتیاں کرے، وہ بنکوں سے قرضے لے لے کر معاف کرائے، وہ دولت جمع کر کے دوسروں ملکوں کے بنکوں میں

جمع کرائے اور وہ ان برے کاموں کو عار نہ سمجھے گا کیونکہ وہ نفس امّارہ کی وجہ سے شیطان کا چیلہ بن چکا ہے۔

لیکن جو بندہ اس نفس امّارہ کو شریعت کی لگام دے کر خواہشات سے روکے رکھے وہ اللہ تعالیٰ کا بندہ بن گیا ایسے کا ٹھکانہ جنت ہے قرآن مجید میں ہے: واما من خاف مقام ربه ونهى النفس عن الهوى فان الجنة هى الماوى . یعنی جو بندہ اپنے رب تعالیٰ کے دربار کھڑا ہونے سے ڈر گیا اور اس نے نفس کو خواہشات سے روکے رکھا ایسے بندے کا ٹھکانہ جنت ہے۔ اور جنت کیسی ہے پڑھ کر دیکھو کتاب ''قصر جنت اور سفر آخرت''

اور ایسے بندے کو جس نے نفس امارہ کو خواہشات سے روک کر اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کا بندہ بنا لیا۔ اس پر شیطان کا کوئی تسلط کوئی چارہ نہیں چل سکتا۔ قرآن مجید میں ہے: ان عبادى ليس لك عليهم سلطان . اے شیطان مردود جو میرے بندے بن چکے ہیں ان پر تیرا کسی قسم کا چارہ نہیں چل سکتا۔

پھر ایسے بندے کو جو خدا تعالیٰ کا بندہ بن چکا ہے اگر کہو کہ مثلاً لاکھ روپیہ لے لے اور ایک نماز چھوڑ دے وہ اس لاکھ روپے پر تھوکے گا بھی نہیں کیونکہ وہ رب تعالیٰ کا بندہ بن چکا ہے۔

پھر ایسے بندے کو جو نفس کو لات مار کر اللہ تعالیٰ کا بندہ بن چکا ہے اگر لاکھ دو لاکھ روپیہ دو اور ساتھ بتا دو کہ چوری کا پیسہ ہے وہ اس پر تھوکے گا بھی نہیں کیونکہ وہ نفس امارہ کو کچل کر اللہ تعالیٰ کا بندہ بن چکا ہے بدیں وجہ اسے ہر چیز سے رب تعالیٰ کی رضا پیاری ہے۔

اور پھر چند دنوں کا معاملہ ہے جب موت کا فرشتہ آجائے گا۔ تو سارے اندھیرے چھٹ جائیں گے۔ قرآن مجید میں ہے: فکشفنا عنک غطائک فبصرک الیوم حدید. یعنی اے بندے اب تیری آنکھوں سے پردے اُٹھ چکے ہیں اب تیری نظر بڑی تیز ہے۔ پھر نفسانی بندہ رو رو کر کہے گا ہائے افسوس ہائے افسوس میں کس لئے پیدا کیا گیا، کیا کرنا چاہیے تھا۔ اور دنیا میں کیا کر کے آیا ہوں۔ پھر وہ نفسانی بندہ شیطان کا چیلہ رو رو کر اللہ تعالیٰ کے دربار عرض کرے گا: قال رب ارجعون

لعلی اعمل صالحا فیما ترکت. یا اللہ مجھے ایک بار پھر دنیا میں بھیج تا کہ میں بھی نیک اعمال کروں۔ اس پر اللہ تعالیٰ کا فرمان جاری ہوگا **کلا** یعنی اے بندے یہ ہرگز نہیں ہوگا کہ تجھے دنیا میں دوبارہ بھیجیں۔

ومن ورائھم برزخ الی یوم یبعثون اے غافل انسان اب یہ قیامت تک عالم برزخ ہے اب تو یہاں اپنی کرتوتوں کے مزے چکھ۔

حیرانگی کی بات ہے کہ سارا جہان جانتا ہے کہ جب سے دنیا معرض وجود میں آئی ہے کوئی بندہ کفن کے سوا کوئی چیز ساتھ نہیں لے کر گیا۔ مگر پھر بھی حرص وہوا اور ناجائز طریقے سے مال اکٹھا کرنے سے گریز نہیں کیا جاتا کیا کسی کی سمجھ میں یہ بات نہیں آتی کہ ساتھ صرف اور صرف کفن لے جانا ہے باقی سب کچھ چھوڑ جانا ہے۔ مگر شیطان یہ بات سمجھ میں آنے ہی نہیں دیتا۔ بلکہ حرص وہوا اتنی بڑھتا ہے کہ الامان الحفیظ۔

کیونکہ انسان نفس امارہ کی وجہ سے شیطان کا چیلہ بن چکا ہے اور شیطان تو دوزخی بنا کر چھوڑے گا۔

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں شیطان کے ہتھکنڈوں سے محفوظ رکھے۔

اپیل

اے میرے عزیز اے میرے مسلمان بھائی اے اس کتابچہ کو پڑھنے والے اُٹھ جاگ ہوش کر اور آج ہی اس نفس ظالم کے منہ میں شریعت کی لگام ڈال تا کہ یہ شیطان کی غلامی سے منہ موڑ کر سیدھا ہو جائے اور رب تعالیٰ کا بندہ بن جائے۔

پھر جب دنیا سے رخصت ہو تو جنت کی بہاریں تیرا استقبال کریں۔واللہ تعالیٰ الموفق ونعم الوکیل.

واقعہ

علامہ قلیوبی نے اپنی کتاب میں واقعہ لکھا ہے کہ ایک بادشاہ تھا دین سے دور (نفس امارہ کی وجہ سے شیطان کا چیلہ بنا ہوا) لیکن اس کا وزیر نیک تھا اللہ تعالیٰ کا بندہ تھا۔ وہ وزیر اسی انتظار میں رہے کہ کوئی

موقعہ ملے تو میں اس بادشاہ کو اللہ تعالیٰ کا بندہ بناؤں۔

ایک دن اس بادشاہ نے وزیر کو کہا کہ ذرا باہر چلیں اور سیر و تفریح کریں۔ ایک گھوڑے پر بادشاہ سوار ہو گیا دوسرے گھوڑے پر وزیر صاحب سوار ہو گئے اور جب شہر سے باہر نکلے تو ایک اونچا سا مکان نظر آیا جس کے روشندانوں سے روشنیاں نکل رہی تھیں۔ بادشاہ دیکھ کر حیران ہوا کہ اس وقت جبکہ رات ڈھل چکی ہے یہ روشنیاں کیوں ہیں۔ بادشاہ نے وزیر سے کہا میرا گھوڑا پکڑو میں اوپر چڑھ کر دیکھوں گا کہ کیا ماجرا ہے اور جب بادشاہ اوپر چڑھا اور روشندان سے جھانکا تو دیکھا کہ اندر اروڑی (گندگی کا ڈھیر ہے) جس کو کرسی نما بنایا گیا ہے اور اس کرسی پر ایک مرد بیٹھا ہے جس کے کپڑے نہایت میلے کچیلے اور گندے ہیں اور سامنے ایک عورت اسی طرح کی بیٹھی ہے یعنی گندے اور میلے کچیلے کپڑے پہنے بیٹھی ہے۔ وہ مرد بولتا ہے کہ ملکہ یہ بات یوں ہے وہ جواباً کہتی ہے ہاں بادشاہ سلامت یوں ہی ہے۔ بادشاہ اس قسم کی گفتگو سن کر حیرانگی میں کھو گیا کہ کونسا بادشاہ اور کونسی ملکہ ہے۔ پھر بادشاہ نے سمجھا کہ یہ شغل کر رہے ہیں

مرد اپنے آپ کو بادشاہ تصور کیئے ہوئے اور اپنی بیوی کو بادشاہ کی بیگم تصور کیئے ہوئے ہے اور یہ شغل کر رہے ہیں۔ یہ دیکھ کر بادشاہ نیچے اترا اور ہنس کر کہا وزیر صاحب اندر ایک مرد اور اس کی بیوی شغل کر رہے ہیں وزیر صاحب کو موقعہ مل گیا اور کہا کہ بادشاہ سلامت ایک ایسی بھی حکومت ہے جس کے سامنے آپ کی ساری حکومت گندگی کا ڈھیر ہے۔ یہ سن کر بادشاہ کے کان کھڑے ہو گئے اور بولا وزیر صاحب وہ حکومت کہاں ہے میں وہ حکومت ضرور حاصل کروں گا۔ وزیر صاحب نے قرآن پاک اور احادیث مبارکہ سے اپنی بساط کے مطابق جنت کی شان بیان کی۔ پھر وزیر نے کہا چلو ذرا آپ کے آباؤ اجداد کے قبرستان چلیں۔ پھر گھوڑے دوڑائے اور قبرستان پہنچ گئے ان قبروں پر کتبے آویزاں تھے۔ جن کے اشعار کچھ اس قسم کے تھے:

اتعمی عن الدنیا وانت بصیر

وتجھل عما فیھا و انت خبیر

یعنی اے انسان کیا تو دنیا سے اندھا ہو رہا ہے حالانکہ تو آنکھوں

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

والا ہے اور اے انسان جو کچھ دنیا میں ہے اس سے جاہل بنتا ہے حالانکہ تو خبردار ہے۔

وتصبح تبنینا کانک خالد　　وانت غد اعما بنیت تصیر

یعنی اے انسان تو دنیا میں کوٹھیاں بنگلے بناتا ہے گویا تو نے ان میں ہمیشہ رہنا ہے لیکن سن لے جو تو بنا رہا ہے کل ان سب کو چھوڑ کر چلا جائے گا۔

وترفع فی الدنیا بناءً فاخرا

ومثواک بیت فی القبور صغیر

یعنی اے غافل انسان تو دنیا میں بڑے بڑے اونچے اور نہایت شاندار محل بناتا ہے لیکن تیرا گھر قبرستان میں چھوٹا سا گھر ہے۔

یہ اشعار پڑھ کر بادشاہ نے وزیر سے کہا وزیر صاحب میں وہ حکومت ضرور حاصل کروں گا جس کے مقابلے میں میری ساری حکومت گندگی کا ڈھیر ہے۔

وزیر نے کہا یہ حکومت چھوڑ دے اس بادشاہ نے استعفیٰ دے دیا

اور وزیر صاحب نے اسے ایک چھوٹا سا عبادت خانہ بنا دیا اور کہا اس میں بیٹھو اور رب تعالیٰ کی یاد میں مشغول رہو۔

بادشاہ وہاں بیٹھ گیا وزیر صاحب ہفتہ وار اس بادشاہ کو گذر اوقات کے لئے کچھ دے جاتے۔ یہاں تک مضمون کتاب کا ہے آگے بعض علماء کا بیان ہے کہ وہ بادشاہ کچھ عرصہ بعد فوت ہو گیا اور پھر وہ وزیر صاحب کو خواب میں ملا اور بیان کیا وزیر صاحب اللہ تعالیٰ آپ کا بھلا کرے۔ یاد الٰہی کی وجہ سے مجھے یہاں آ کر ایسی بادشاہی ملی ہے کہ ساری دنیا کی بادشاہیاں اس کے مقابلے میں ہیچ ہیں۔

(نوٹ) اس واقع میں عبرت والوں کے لئے بہترین نصیحت ہے بشرطیکہ کوئی ہمت والا ہو۔ اور اگر کوئی ہمیشہ نفس کی وجہ سے شیطان کا چیلہ بنا رہنا ہی پسند کرے تو یہ اس کی صوابدید ہے لیکن وہ دوزخ کی ہوا خوری کے لئے تیار رہے۔

دلا غافل نہ ہو یکدم یہ دنیا چھوڑ جانا ہے

باغیچے چھوڑ کر خالی زمیں اندر سمانا ہے

سوال

کیا ہم سب کچھ چھوڑ کر گوشہ نشین ہو جائیں؟

جواب

ہم سیدنا نوح علیہ السلام کی امت نہیں، ہم سیدنا ہود علیہ السلام کی امت نہیں، ہم سیدنا شعیب علیہ السلام کی امت نہیں، ہم سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی امت نہیں، ان امتوں کے لئے بڑے کڑے اور بڑے کٹھن احکام تھے۔ ہم اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب رحمۃ للعالمین ﷺ کی امت ہیں۔

ہماری بخشش کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ ہم انگریزی فیشن چھوڑ دیں۔ ہمارا لباس ہو تو محمدی، ہماری وضع قطع ہو تو محمدی، ہمارا کھانا پینا ہو تو محمدی، ہماری حجامت ہو تو محمدی، ہماری چال ڈھال ہو، ہماری بود و باش ہو تو محمدی، گویا ہم سرتاپا محمدی نظر آئیں تو ہمیں ایسی دنیا سے کنارہ کشی کی ضرورت نہیں بلکہ ہم سید العالمین حبیب رب العالمین باعث ایجاد عالم

صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ کار اپنالیں تو خراماں خراماں جنت پہنچ جائیں اسی ذات والا صفات کا ارشاد گرامی ہے : کہ جس نے میرے طریقے کو اپنایا وہ قیامت کے دن جنت میں میرے ساتھ ہی ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان کے طریقے، وضع قطع، لباس وغیرہ میں ان کی اتباع کی توفیق عطا کرے۔ آمین

اب کچھ شیطان کے ہتھکنڈے بیان کیئے جاتے ہیں ممکن ہے کہ کوئی خوش بخت اور خوش قسمت انسان پڑھ کر بیدار ہو جائے اور اس کی قسمت سنور جائے۔

ہتھکنڈا ۱

جب شیطان کے گلے میں آدم علیہ السلام کو سجدہ نہ کرنے کی وجہ سے لعنت کا طوق پڑ گیا، شیطان ہکا بکا رہ گیا کہ یہ کیا بن گیا۔ میری لاکھوں سال کی عبادت رائیگاں گئی تباہ ہوگئی۔

پھر شیطان نے سوچ سوچ کر اللہ تعالیٰ کے دربار عرض پیش کی کہ یا اللہ مجھے قیامت تک مہلت دی جائے یعنی قیامت سے پہلے میری جان نہ

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

نکالی جائے۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا **انک من المنظر ین** . اے ابلیس اے شیطان تجھے مہلت دے دی گئی ہے۔اس پر شیطان بولا اے اللہ میں اس آدم کی اولاد کو چھوڑوں گا نہیں ۔آگے سے پیچھے سے ،دائیں سے بائیں سے گمراہ کروں گا۔**ولا تجد اکثر ھم شاکرین** . اوران میں سے اکثر کو تو شکر گزار نہ پائے گا ۔یعنی ان کو سجدہ شکر نہیں کرنے دوں گا۔نماز نہیں پڑھنے دوں گا ۔اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے ابلیس تو سن لے۔جس نے بھی اولاد آدم سے تیرا ساتھ دیا اسے تیرے ساتھ ہی دوزخ میں پھینکوں گا

اسی وجہ سے شیطان سب سے زیادہ زور اسی پر دیتا ہے کہ بندے نماز نہ پڑھیں ۔بڑے بڑے ہتھکنڈے استعمال کرتا ہے کہ بندے نماز نہ پڑھیں ۔ بڑے لوگوں کو اور سیاستدانوں کو یہ چکمہ دیتا ہے کہ سیاست بھی عبادت ہے۔سیاست میں اگر بندہ نماز نہ بھی پڑھے تو بخشش ہو جائے گی

اپیل

لیکن میری سیاستدانوں سے اپیل ہے کہ بے شک ساری دنیا کا

چکر لگا آئیں کسی عالم کسی فاضل کسی سکالر سے پوچھ لیں کہ کہیں قرآن مجید میں یا کسی حدیث پاک میں ہے کہ سیاست دان نماز نہ بھی پڑھیں تو بخشش ہو جائے گی۔

ہاں

قرآن و حدیث میں یہ ضرور آیا ہے کہ ایمان والوں پر نماز وقت پر فرض ہے: ان الصلوٰۃ کانت علی المومنین کتاباً موقوتا.

(قرآن مجید)

نماز، نماز پڑھنے والے کو گناہوں سے بدکاریوں سے اور بے حیائیوں سے پاک کر دیتی ہے۔ ان الصلوٰۃ تنھی عن الفحشاء و المنکر. (قرآن مجید)

حدیث پاک میں یہ ضرور آتا ہے کہ نماز پڑھنے سے نمازی کے گناہ یوں جھڑ جاتے ہیں جیسے درخت کے خشک پتے ٹہنیاں ہلانے سے جھڑ جاتے ہیں۔ نیز حدیث پاک میں یہ ضرور آیا ہے کہ قیامت کے دن بے نماز کا حشر فرعون، ہامان، قارون اور ابی بن خلف کے ساتھ ہو گا۔

وکان یوم القیامۃ مع قارون وفرعون وھامان وابی بن خلف اور یہ چار بڑے بڑے کافروں کے نام ہیں جن کے ساتھ بے نماز کا حشر ہوگا۔

نیز حدیث پاک میں ضرور آیا ہے کہ اول ما یحا سب بہ العبد یوم القیامۃ الصلوٰۃ . یعنی قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا۔لہٰذا اگر نماز پوری ہوئی تو بندے کی ساری نیکیاں اس کے کام آجائیں گی اور اگر نماز پوری نہ ہوئی تو ساری نیکیاں برباد ہوجائیں گی کوئی نیکی بندے کے کام نہ آئے گی۔(ترغیب وترہیب)

واقعہ

خواجہ خواجگان حضرت خواجہ ضیاء اللہ قدس سرہٗ نے مقاصد السالکین میں واقعہ لکھا ہے کہ ایک تاجر تھا بہت ہی مالدار اور سخی بھی بہت تھا۔ہر کار خیر میں حصہ لیتا۔بیواؤں کی خدمت ناداروں کی خدمت محتاجوں کی خدمت ،بچیوں کی شادیاں ، جہاں کہیں کوئی ایسی بات سنتا دل کھول کر حصہ لیتا۔لیکن نماز میں کوتاہی کرجاتا ایک دن وہ سویا تو خواب میں

دیکھا کہ حشر کا دن ہے محشر کا میدان ہے ساری مخلوق اکٹھی ہے ۔
سورج بالکل سروں کے قریب آ گیا ہے اور پانی کی ایک بوند نہیں، بڑی ہی پریشانی ہے فرشتوں نے مجھے پکڑا اور اللہ تعالیٰ کے دربار لے گئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے فرشتو اس کو اس کا نامہ اعمال دکھاؤ۔ نامہ اعمال دیکھا تو اس میں ساری نیکیاں مثلاً بیواؤں کی خدمت ، ناداروں کی خدمت ،محتاجوں کی خدمت ،ساری نیکیاں درج ہیں لیکن نماز نہیں ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے فرشتو اس کا نامہ اعمال اس کے منہ پر دے مارو اور اسے دوزخ لے جاؤ کیونکہ یہ بے نماز تھا۔فرشتوں نے پکڑ لیا اور میں ننگے سر ہوں فرشتے مجھے دوزخ کی طرف لے جا رہے ہیں دوزخ کے قریب پہنچا تو آنکھ کھل گئی اور میں اپنے بستر پر لیٹا ہوا ہوں۔ میں نے اسی وقت سچی توبہ کی اور عہد کیا کہ یا اللہ آئندہ کچھ بھی ہو جائے نماز نہیں چھوڑوں گا۔(مقاصد السالکین)

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

اپیل

اے غافل انسان اٹھ جاگ، ہوش کر۔ نماز کا دامن نہ چھوڑ ورنہ جب موت کا فرشتہ آجائے گا تو پھر رونے دھونے اور پچھتانے سے کچھ نہیں بنے گا۔

جاگ دلا نہ ہواج غافل تو ایتھوں ٹر جانا ہے
موتوں پچھے قبر توڑی کسے فاتحہ پڑھن نہیں جانا ہے

فقیر ابو سعید غفرلہٗ

اپیل

میری بھی بطور خیر خواہی بڑے لوگوں، سیاست دانوں کی خدمت میں اپیل ہے کہ خدارا ہوش کریں اور شیطان کے اس ہتھکنڈے سے باہر نکلیں۔ نماز میں کوتاہی ہرگز نہ ہونے دیں۔ ورنہ جب پھونک نکلے گی یعنی جب موت آئے گی تو پھر سارے اندھیرے چھٹ جائیں گے پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرمان جاری ہوگا **فکشفنا عنک غطائک**

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

فبصرک الیوم حدید. (قرآن مجید) یعنی اے بندے اب تیری آنکھوں سے پردے ہم نے ہٹا دیئے ہیں اب تیری نظر بڑی تیز ہے۔ یعنی اب تجھے پتہ چل گیا ہے کہ میں کس لئے پیدا کیا گیا تھا اور کیا کرنا چاہیے تھا اور کیا کر کے آیا ہوں پھر بندہ رو رو کر عرض کرے گا رب ارجعون لعلی اعمل صالحاً فیما ترکت. اے اللہ، اے میرے رحیم و کریم مولا مجھے ایک بار دنیا میں بھیج اب میں کوئی غلط کام نہ کروں گا بلکہ میں نیک بن کر آؤں گا۔ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب ملے گا کلا اے بندے اب یہ ہرگز نہیں ہو گا کہ تجھے دوبارہ دنیا میں بھیجیں ومن ورائھم برزخ الی یوم یبعثون . (قرآن مجید)

اے نافرمان بندے اب تیرے لئے قیامت تک یہ عالم برزخ ہے اب تو اپنی کرتوتوں کے مزے چکھ۔

اللہ تعالیٰ کے سچے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس بے ایمان نافرمان بندے پر اللہ تعالیٰ ایسے فرشتے کو مارنے کے لئے مقرر کرے گا (اعمیٰ واصم) نہ اللہ تعالیٰ نے اس فرشتے کی آنکھ بنائی نہ کان

بنائے اس کا کام ہے قیامت تک مارتے رہنا۔ تاکہ نہ وہ اس کی چیخیں سنے نہ ترس کھائے نہ اس کی ناگفتہ بہ حالت کو دیکھے نہ ترس کھائے۔

اے میرے مسلمان بھائی اے سیاست دان جاگ ہوش کر نماز میں کوتاہی نہ ہونے دے۔ حضرت خواجہ فرید الدین عطار نے فرمایا:

بندگان را سر بسر در خواب داں　　　گشت بیدار آنکہ اور فت از جہاں

یعنی سارے بندے سوئے ہوئے ہیں۔ جاگیں گے اس وقت جب موت کا فرشتہ آجائے گا۔ ایک اور علامہ اقبال فرماتے ہیں:

یاد داری کہ وقت زادن تو　　　ہمہ خنداں وتو گریاں

چناں زی کہ وقت مردن تو　　　ہمہ گریاں وتو خنداں

یعنی اے غافل انسان تجھے یاد ہے کہ جب تو پیدا ہوا تھا تو سارے خوشیاں منارہے تھے اور تو روتا تھا۔ اے بندے تو ایسی زندگی گزار (اللہ تعالیٰ کی عبادت کر) کہ جب تو مرے۔ تو سارے روئیں گے لیکن تو تو ہنستا جائے۔

اور یہ اسی وقت ہوسکتا ہے کہ تو آج ہی سچی توبہ کر کے اللہ تعالیٰ

کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن کے ساتھ وابستہ ہوجا اور ہر کام ان کے فرامین کے مطابق کر۔

اپیل

اے میرے مسلمان بھائی موت کا فرشتہ بتا کر نہیں آتا نہ مجھے بتا کر آئے گا نہ تجھے بتا کر آئے گا۔

حوادثات کا زمانہ ہے پتہ بھی نہیں چلتا کہ انسان اگلے جہاں پہنچا ہوتا ہے۔لہٰذا جاگ ابھی سے سچی توبہ کر ورنہ پچھتاوے کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا۔ ﴿آپ کا خیر خواہ ابوسعید غفرلہٗ﴾

شیطان کا ہتھکنڈہ ۲

شیطان دنیا دار کے دل میں مال کی ایسی محبت ڈال دیتا ہے کہ پھر وہ بندہ حلال حرام کی تمیز ہی اٹھا دیتا ہے۔

حدیث پاک میں ہے کہ دنیا دار کے دل میں مال کی محبت یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ اگر اس کے پاس سونے کی دو وادیاں ہوں تو وہ چاہے گا کہ ایک وادی اور ہو۔جیسے کہ آپ اخباروں میں پڑھتے ہیں کہ بڑے لوگ

بنکوں سے کروڑوں اربوں روپے نکلوا کر بعد میں معاف کروا لیتے ہیں لیکن شیطان یہ سوچنے ہی نہیں دیتا کہ جب انسان مرجائے گا تو سوا کفن کے کچھ اور چیز ساتھ نہ لے جائے گا۔ جب سے دنیا بنی ہے سوچ کر بتاؤ کہ کوئی بندہ کفن کے سوا کبھی کچھ مال و دولت ساتھ لے گیا۔

فاعتبروا یا اولی الابصار

چند اشعار پنجابی کے نصیحت آموز بھی سن لیں۔

مال اولاد دے لگ آکھے حق اللہ دے بھنّے توں
مال اولاد تے عورت تیری نہ تینوں چھڑوانا ہے

ترکہ تیرا وارث مگروں سب آپے وچ ونڈن گے
توں اک صرف کفن دا ٹکڑا ترکیوں بخرا پانا ہے

نت ویکھیں توں بار لدیندے تینوں اجے نہ فکر تیاری دا
تینوں بھی جگ کہسی اکدن ٹُر گیا اج فلانا ہے

بھیناں بھائی یار آشنائی سب مطلب دے بیلی نیں
موتوں پچھے قبر توڑی کسے فاتحہ پڑھن نہیں جانا ہے

ویلا ای ھن جاگ کے کرلے نیک اعمال کمایاں توں
حشر توڑی سونا وچ قبرے خاک تے کیڑیاں کھانا ہے

دو شعر اور سن لیں

تو لاکھ اگر مال کے صندوق بھرے گا

یہ تو یقین ہے آخر اک دن تو مرے گا

پھر تیرے بعد اس پر جو ہاتھ دھرے گا

وہ ناچ مزے دیکھے گا اور عیش کرے گا

اور روح تیری قبر میں چلائے گی بابا

زاں بعد پھر بندہ قیامت کے دن جب اللہ تعالیٰ کے ہاں پیش ہو گا تو حدیث پاک میں ہے جب تک بندہ پانچ باتوں کا جواب نہ دے لے گا آگے قدم نہیں اٹھا سکے گا۔

اور ان پانچ باتوں میں سے ایک یہ ہے کہ اے بندے تو یہ بتا کہ تو نے مال کیسے کمایا۔ (جائز یا ناجائز)

اور پھر تو نے وہ مال کہاں کہاں خرچ کیا۔

ممکن ہے کہ دنیا دار بندہ کہے یا اللہ میں نے اپنی ناک اونچی رکھنے کے لئے بچے، بچی کی شادی پر لاکھوں روپے خرچ کر دیئے تھے تو جواب ملے گا اے بندے یہ دن پچاس ہزار سال کا ایک دن ہے

مقدارہ خمسین

الف سنة . لہٰذا اے بندے ناک اونچی رکھنے والے اگر سخت گرمی اور دھوپ میں بالفرض پانچ دس ہزار سال کھڑا رہنا پڑے تو پھر کیا بنے گا۔

اے غافل انسان ہوش کر جاگ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن کے ساتھ وابستہ ہو جا انہیں کے فرامین پر عمل پیرا ہو کر خراماں خراماں جنت پہنچ جا۔ وماعلیناالاالبلاغ المبین

شیطان کا ہتھکنڈہ ۳

جب شیطان بندے کو اس کے نفس کے ذریعے اپنا گرویدہ کر لیتا ہے تو اسے اللہ تعالیٰ کی یاد چھڑا کر گندے گانوں، فحش فلموں، اور نوجوان لڑکیوں کے نیم برہنہ جسم دیکھنے میں مشغول کر دیتا ہے۔ پھر بندہ گئی رات تک انہیں شیطانی کاموں میں مشغول رہتا ہے اور پچھلی رات جو کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت لوٹنے کا وقت ہے اس وقت وہ شیطان کا مرید مُردوں کی طرح سویا رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج کل غافل انسان خود بھی سیلاب، زلزلہ وغیرہ کی آفات میں مبتلا ہوتا ہے اور دوسروں کو بھی ان مصیبتوں میں پھنسا دیتا ہے۔

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

حالانکہ حدیث پاک میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

میں جب بندوں کی طرف عذاب بھیجنے کا ارادہ کرتا ہوں لیکن جب میں اپنے بندوں کی آہ وزاری سنتا ہوں وہ بندے جو کہ مسجدوں کو آباد کرتے ہیں اور میری محبت کی وجہ سے ایک دوسرے کے ساتھ دوستی کرتے ہیں اور پچھلی رات اُٹھ اُٹھ کر آہ وزاری کر کے مجھ سے دعاء کرتے ہیں تو میں وہ عذاب واپس بلا لیتا ہوں۔ (الامن والعلی)

یہی وجہ ہے کہ وہ دربار جہاں ایسی پاکیزہ ہستیاں قیام پذیر تھیں اب انہیں کی اولاد نے سیاست میں پڑ کر سب کچھ بھُلا دیا ہے بلکہ سننے میں آیا ہے کہ کئی ایسے دربار جہاں سے نور کی شعاعیں پھوٹتی تھیں ان ہی درباروں کے وارثوں نے گھروں میں ٹی ،وی رکھے ہوئے ہیں اور نمازیں تک نہیں پڑھتے۔ تو سوچ کر بتائیں کہ یہ تنبیہات ،سیلاب اور زلزلہ وغیرہ یہ کیسے واپس جائیں بلکہ ایسی تباہی مچ رہی ہے کہ لاکھوں انسان مر رہے ہیں اور لاکھوں مصیبت کے منہ میں ہیں۔

واقعہ

میرے شیخ مکرم میرے پیرومرشد رحمۃ اللہ علیہ ونوراللہ مرقدہ الشریف نے مجھے واقعہ سنایا کہ ہمارے دادا پیرومرشد جوکہ سید بزرگ تھے ان کی رہائش گوہڑہ سیداں آزاد کشمیر جوکہ میر پور سے چند میل کے فاصلہ پر ہے فرمایا کہ ایک دن ایک سنگی کے ہمراہ میں وہاں حاضر ہوا سردی کا موسم تھا دیکھا کہ انگیٹھی سامنے ہے اور گھٹنوں کے اردگرد ہاتھوں کا کلاوہ بنائے بیٹھے ہیں۔ ہم سلام عرض کرکے بیٹھ گئے تو دیکھا کہ دادا پیر رحمۃ اللہ علیہ کی انگلیاں سوجی ہوئی ہیں یہ دیکھ کر میں نے عرض کیا حضور اگر اجازت ہو تو کوئی دوائی لاکر دوں یہ سن کر فرمایا نہیں دوائی کی ضرورت نہیں یہ خود بخود ٹھیک ہو جائیں گی۔ پھر میں نے عرض کیا حضور ہمارا شوق ہے کہ آپ ہمارے گھر تشریف لے چلیں یہ سن کر فرمایا پرسوں آجانا اور مجھے لے جانا میں تیسرے دن گھوڑی لے کر حاضر ہو گیا اور دادا پیر رحمۃ اللہ علیہ کو گھوڑی پر سوار کرکے میں گھوڑی کی لگام تھامے آگے آگے چل پڑا۔ اپنے گھر لے گیا پھر عشاء کی نماز کے بعد میں نے ان کو اپنے کمرہ میں بستر بچھا کر بٹھا

دیا اور میں خود دروازہ بند کر کے کمبل اوڑھ کر دروازہ کے باہر بیٹھ گیا تو میں سنتا رہا کہ ساری رات رونے کی آواز آتی رہی۔

یہ تھے وہ اللہ والے جن کی برکت سے بلائیں ٹلتی رہتی تھیں۔ نہ سیلاب تباہی مچاتے نہ زلزلے پریشان کرتے۔ لیکن ان کے بعد آج ایسے درباروں میں جہاں یادِ خدا اور رو رو کر اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی خیر خواہی کی دعائیں کی جاتیں۔ اب وہ بہاریں کہاں ہیں۔ اب تو ٹی، وی سے منحوس گانوں کی آوازیں آتی ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ کے بھیجی ہوئی آفات کیسے واپس جائیں۔ بس اللہ تعالیٰ ہی ہمارے حال پر رحم فرمائے اور ہم جاگیں ہوش کریں۔ اور یہ یقین رکھیں کہ پتہ نہیں کب موت کا فرشتہ آجائے گا۔

تیرے مگر شکاری موت دے بیٹھے نے گھات لگا
جد دھون کڑکی آ گئی پھر پیش نہ جاسی کا

تنبیہ

حالانکہ ٹی، وی وہ چیز ہے کہ سراسر عذاب ہی عذاب ہے

ایک واقعہ

مجھے ایک دوست نے ایک کتاب دی جس کا نام تھا (ٹی، وی کی تباہ کاریاں)۔اس میں واقعہ درج ہے کہ جدہ میں دو دوست تھے جو کہ دونوں ہی متقی پرہیز گار اور نماز روزہ کے پابند تھے۔ایک ریاض کا رہنے والا دوسرا جدّہ میں رہنے والا۔ایک دن وہ ریاض والا دوست اپنے گھر گیا تو اس کی بیوی، بچوں نے اصرار کیا کہ ہمیں ٹی، وی لے کر دو ان کے اصرار پر باپ نے ٹی، وی خرید کر بچوں کو دیا پھر تھوڑے عرصہ کے بعد وہ فوت ہو گیا پھر وہ اپنے جدہ والے دوست کو خواب میں ملا اور وہ عذاب میں مبتلا تھا اور اس نے اپنے جدہ والے دوست کو کہا کہ میرے بچوں کو کہو کہ ٹی، وی گھر سے نکال دیں کیونکہ خرید کر میں نے دیا تھا اس لئے میں عذاب میں گرفتار ہوں اور یہ خواب جدہ والے دوست کو تین بار آیا پھر جدہ والا دوست ہوائی جہاز کے ذریعے ریاض پہنچا اور اس نے دوست کی بیوی، بچوں کو خواب سنایا۔وہ بھی روئے پھر اس کا بڑا بیٹا اُٹھا اور ٹی، وی کو پٹخ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور جب وہ جدہ والا دوست گھر

آیا تو پھر خواب میں اس ریاض والے دوست کو دیکھا کہ اب وہ خوشحال ہے اور اس نے دعاء دی اے میرے دوست جیسے تو نے مجھے عذاب سے بچایا ہے اللہ تعالیٰ تجھے دوزخ سے بچائے۔

(ٹی،وی کی تباہ کاریاں)

نیز کتاب ''ٹی، وی کے اثرات'' اور ''انتباہ'' کا مطالعہ کریں اس میں اور بھی واقعات درج ہیں۔

شیطان کا ہتھکنڈہ ۴

انسان کی اپنی بیوی خواہ کتنی خوبصورت ہو۔شیطان نفس کے ذریعے خاوند کے دل میں وسوسہ ڈال دیتا ہے کہ وہ بیگانی عورتوں کی طرف مائل رہتا ہے ان کو شہوت کی نظر سے دیکھتا ہے اور اگر وہ بیگانی عورت بھی اس طرف مائل ہوجائے تو دونوں بدکاری (زنا) میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔لاحول ولا قوۃ الاباللہ العلی العظیم .

شیطان کا ہتھکنڈہ ۵

شیطان مردوں اور عورتوں کو نفس کے ذریعہ نئے نئے فیشنوں کی

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

محبت میں مبتلا کر دیتا ہے۔اور اب دیکھنے میں آیا ہے ۔ کہ شریف گھرانے جن کی خواتین اپنا لباس شریعت مطہرہ کے مطابق رکھتی تھیں۔

﴿یادداشت﴾ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ میں بچپن سے لے کر آخر وقت تک اپنی والدہ ماجدہ مرحومہ مغفورہ کو دیکھتا رہا کہ ان کا کُرتے کا گلہ مردوں کی طرح بین والا ہوتا اور کرتہ لمبا اور چاک چھوٹے چھوٹے ہوتے ۔کیا مجال کہ بے پردگی کا مظاہرہ ہو۔لیکن آج وہ خواتین جو اپنے آپ کو بڑا پاکباز تصور کرتی ہیں ان کے لباس فیشنی ہیں اور کُرتے کے چاک اتنے لمبے کہ مردوں کے لئے پوری کشش کا سامان بنا ہوا ہے۔

ایک حدیث پاک بھی سن لیں ۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

دو گروہ جو ابھی نکلے نہیں نکلیں گے ضرور۔ایک گروہ ظالم حکمرانوں کا دوسرا عورتوں کا ہوگا جو کہ کاسیات عاریات یعنی لباس بھی پہنے ہوں گی اور ننگی بھی ہوں گی۔

محدثین کرام نے فرمایا ایک مطلب یہ کہ باریک لباس پہنے گی دوسرا مفہوم یہ کہ وہ لباس پہنے گی جس سے اس کا جسم، سینہ، سر وغیرہ نظر

آئے گا ممیلات مائلات وہ عورتیں مردوں کے دل ایسے لباس سے اپنی طرف کھینچیں گی۔اور اپنے دل مردوں کی طرف مائل کریں گی۔ ان کے سریوں ہوں گے جیسے بختی اونٹ کی کوہانڈ ہوتی ہے۔ایسی عورتیں جنت جانا درکنار وہ جنت کی خوشبو تک نہ حاصل کرسکیں گی۔حالانکہ جنت کی خوشبو بہت دور تک جاتی ہے۔(اوکما قال)

پھر آج کل جو فیشنی برقعہ چل پڑا ہے یہ پردہ نہیں بلکہ بے پردگی کا مظاہرہ ہے۔سیاہ رنگ کا برقعہ اوڑھتی ہیں اور باہر نکلتی ہیں تو چہرہ ننگا رکھتی ہیں۔اس کا مطلب یہ کہ کالے برقعہ کی وجہ سے چہرے کا رنگ چہرے کی چمک خوب نمایاں ہوتا کہ مرد دیکھیں۔اور ایسا برقعہ پردہ نہیں بلکہ بے پردگی کا مظاہرہ ہے۔واللہ تعالیٰ اعلم

لہٰذا میری اپنی مسلمان بہنوں کی خدمت میں مؤدبانہ اپیل ہے کہ خدارا قبر کو یاد کر کے ایسے فیشنوں سے بچیں تا کہ قبر کہیں دوزخ کا گڑھا نہ بن جائے حدیث پاک میں ہے انما القبر روضة من ریاض الجنة او حفرة من حفر النار. (اوکما قال)

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

یعنی انسان کی قبر یا تو جنت کے باغوں میں سے ایک باغ بنے
گی یا دوزخ کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا بنے گی۔

بیدار کن واقعہ

میرے والدین کریمین مرحومین مغفورین کی قبریں فیصل آباد کے بڑے قبرستان میں ہیں اور میں کوشش کر کے جمعہ کے دن والدین مرحومین کی قبروں کی زیارت کے لئے جاتا ہوں کچھ پڑھ کر دعاء کر کے آتا ہوں۔ آج سے تقریباً بیس سال قبل گرمی کے موسم میں بہت زیادہ بارشیں ہوئی تھیں جس کی وجہ سے کئی قبریں کھل گئیں۔ انہیں ایام میں جب میں حاضری دے کر قبرستان کے گیٹ سے باہر نکلا تو ایک دوست مجھے آوازیں دینے لگا۔ میں ٹھہر گیا اور وہ میرے پاس آیا اور کہا کہ ایک بار ذرا قبرستان کے اندر چلیں اور ایک نظارہ دیکھیں۔ میں اس کے ساتھ گیا اور اس نے ایک قبر دکھائی جو کہ پاؤں کی طرف سے ایک پلیٹ کی مقدار کھل چکی تھی وہ بولا کہ یہ میری ہمشیرہ کی قبر ہے جس کو دفن ہوئے دو سال گزر چکے ہیں اس کا کفن دیکھو کہ اسی طرح چمک رہا ہے جیسے کہ

آج ہی پہنایا ہے میں نے غور سے دیکھا کہ واقعی کفن میلا تک نہیں ہوا پھر وہ مرد بولا کہ یہ میری ہمشیرہ نماز روزہ کی پابند اور پردہ دار خاتون تھی۔واللہ تعالیٰ اعلم

اور اس کے برعکس علامہ الیاس قادری مدظلہٗ نے واقعہ لکھا کہ ایک فیشن ایبل نوجوان لڑکی فوت ہوگئی اور جب اس کو دفن کر کے قبرستان سے باہر نکلے تو ایک صاحب بولے میرے ہاتھ میں ایک چھوٹا سا ہینڈ بیگ تھا وہ میں قبر میں ہی بھول گیا ہوں۔باقی احباب بولے چلو واپس چل کر قبر سے ہینڈ بیگ نکال لیتے ہیں اور جب قبر کھولی تو دیکھا کہ اُس خاتون کے سر کے بالوں کو پاؤں کے انگوٹھوں کے ساتھ باندھا ہوا ہے۔اور یہ خاتون یوں ہے جیسے کان پکڑائے ہوئے ہیں۔دیکھ کر سب کی چیخیں نکل گئیں پھر واپس آ گئے۔اور اس کے ہمسایوں سے پوچھا کہ یہ کیسی لڑکی تھی تو جواب ملا کہ یہ فیشن ایبل تھی۔پچھلے دنوں اس کے رشتہ داروں کے ہاں شادی تھی تو یہ لڑکی بن ٹھن کر ننگے منہ شادی میں شریک ہوئی تھی۔لہٰذا میری مسلمان بہنوں کی خدمت میں اپیل ہے کہ ابھی وقت ہے توبہ کرلیں اور خاتون

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

جنت رضی اللہ عنہا کی پیروی اختیار کر لیں تاکہ آپ کی قبر بھی جنت کا باغ بن جائے۔ حسبنا الله ونعم الوکیل

میں اس مضمون کو اس پر ختم کرتا ہوں۔

امین سنے گا کون تجھ سے یہ انجمن ہی بدل گئی ہے

ہر کسی کے دل میں شیطان لعنتی نے وسوسہ ڈالا ہوا ہے کہ دیکھا جائے گا جو ہوگا دنیا میں تو عیش کر لیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو شیطان کے ہتھکنڈوں سے بچائے آمین۔

شیطان کا ہتھکنڈہ ۶

کچھ لوگ اغیار کی یونیورسٹیوں سے ڈگریاں حاصل کر کے (اگرچہ یہ ممنوع نہیں لیکن) وہ مدنی نصاب نہیں پڑھتے پھر وہ ڈگریاں حاصل کرنے کے بعد قرآن وحدیث کو اپنی عقل کے ذریعہ حل کر کے خود بھی گمراہ ہوتے ہیں اور اپنے پیروکاروں کو بھی گمراہی میں دھکیلتے ہیں مثلاً وہ کہتے ہیں کہ بندہ جب مر گیا وہ ختم ہو گیا اب دوبارہ وہ زندہ نہیں ہوگا۔ نہ کوئی حساب کتاب ہوگا۔ اور جنت سے یہ مراد ہے دوزخ سے یہ مراد ہے وغیرہ وغیرہ اپنی عقل کے گھوڑے پر سوار ہو کر قرآن وحدیث کا انکار کر دیتے ہیں۔ مثلاً وہ کہتے ہیں کہ جب بندہ گل سڑ جائے

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

گا ہڈیاں بھی بوسیدہ ہو جائیں گی تو وہ کیسے دوبارہ زندہ ہو گا وغیرہ وغیرہ ۔

اور یہ سراسر قرآن مجید کا انکار ہے جو کہ سراسر کفر ہے قرآن مجید میں

ہے **اولم یری الانسان انا خلقناہ من نطفة فاذا ھو خصیم مبین وضرب لنا مثلا ونسی خلقه قال من یحیی العظام وھی رمیم .** (سورہ یٰسین)

یعنی کیا انسان نہیں سوچتا کہ ہم نے اس کو نطفہ سے پیدا کیا (اور جب وہ بڑا ہو کر ڈگریاں حاصل کر لیتا ہے) تو وہ کھلم کھلا جھگڑے کرتا ہے اور وہ مثالیں بیان کرتا ہے کہ جب ہڈیاں گل سڑ جائیں گی تو کون ان کو زندہ کر سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا محبوب آپ کہہ دیں **قل یحییھا الذی انشأھا اول مرة و ھو بکل خلق علیم.** یعنی ان بوسیدہ ہڈیوں کو وہی زندہ کرے گا جس نے پہلی بار پیدا کیا تھا اور وہ اللہ تعالیٰ ساری مخلوق کو جانتا ہے۔

﴿قابل غور بات﴾ اے فلسفی جب تو باپ کی پشت سے نطفہ کا ایک قطرہ ماں کے پیٹ میں آیا تھا تو تو نے اس قطرہ میں ہڈیوں کا ڈھانچہ دیکھا تھا کیا تو نے ہاتھ، پاؤں، ٹانگیں، بازو اور سر دیکھا تھا۔ حالانکہ سب کچھ اسی قطرہ میں تھا۔ تو اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ نے تجھے صحیح سالم انسان بنا کر پیدا کر دیا تھا

اوراب جب تو بڑا ہو کر فلسفہ کی ڈگریاں حاصل کر چکا ہے تو تو کہتا ہے کون بوسیدہ ہڈیوں کو دوبارہ زندہ کرسکتا ہے۔اے فلسفی تو تو خدا تعالیٰ جل جلالہٗ کی قدرت اور قرآن مجید کا منکر ہو کر اسلام سے خارج ہو گیا ہے۔

کیونکہ قرآن مجید میں ہے ثم نفخ فیه اخری فاذا هم قیام ینظرون . یعنی جب صور میں دوبارہ پھونک لگائی جائے گی (اسرافیل علیہ السلام پھونک لگائیں گے)تو سارے کے سارے مردے اُٹھ کر دیکھنے لگ جائیں گے نیز قرآن مجید میں ہے ونفخ فی الصور فاذا هم من الاجداث الی ربهم ینسلون . یعنی جب صور میں پھونک لگائی جائے گی تو سارے مردے قبروں میں سے نکل کر اپنے رب تعالیٰ کی طرف بھاگیں گے۔

الحاصل یہ کہنا کہ جب بندہ مر گیا تو ختم ہو گیا اب زندہ نہیں ہوگا یہ سراسر قرآن پاک کا انکار ہے جو کہ کفر ہے۔

سوال

آپ نے لکھا کہ فلاسفر مدنی نصاب نہیں پڑھتے یہ غلط ہے بلکہ وہ قرآن مجید پڑھتے ہیں۔

جواب

اپنے آپ پڑھنے سے دین نہیں ملتا بلکہ کسی اللہ والے سے پڑھیں تو دین حاصل ہوتا ہے۔

علامہ ڈاکٹر محمد اقبال صاحب نے فرمایا:

دیں مجو اندر کتب اے بے خبر   علم وحکمت از کتب دیں از نظر

قرآن وحدیث کسی اللہ والے سے پڑھا جائے تو دین حاصل ہوتا ہے ورنہ صرف کتابیں پڑھنے سے دین حاصل نہیں ہوسکتا۔ اللہ تعالیٰ سب پر فضل وکرم کرے۔ تاکہ کہیں ہم دوزخ کا ایندھن نہ بن جائیں۔

شیطانی ہتھکنڈا ۷

جب کوئی آفت سیلاب یا زلزلہ آتا ہے تو بڑے لوگ کہہ دیتے ہیں یہ قدرتی آفات ہیں یہ آتی جاتی رہتی ہیں۔

اس میں یہ جملہ کہ یہ قدرتی آفات ہیں۔ یہ جملہ حق ہے سچ ہے لیکن یہ جملہ کہ یہ آتی جاتی رہتی ہیں۔ یہ شیطانی تصرف ہے اور یہ قرآن مجید کو جھٹلانے کے مترادف ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ' کا قرآن مجید میں صریح

فرمان ہے: کلا اخذنا بذنبه . یعنی جتنی قومیں ہم نے ہلاک کیں ان کے گناہوں ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے تباہ وہلاک کیں۔

سیدنا نوح نبی علیہ السلام کی قوم نے بت پرستی کی دیگر جرم کیئے تو اللہ تعالیٰ نے ان کو سیلاب بھیج کر ہلاک وتباہ کر دیا پھر سیدنا ہود علیہ السلام کی قوم عاد نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانیاں کیں، بت پرستی کی تو اللہ تعالیٰ نے بارش اور آندھی بھیج کر سب کو تباہ کر دیا۔ پھر سیدنا صالح علیہ السلام کی قوم ثمود نے اللہ تعالیٰ اور اس کے نبی علیہ السلام کی نافرمانی کی تو اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتے کو بھیجا کہ چیخ مار۔ فرشتے نے چیخ ماری تو سارے کے سارے گھٹنوں کے بل گر کر مر گئے۔ پھر لوط علیہ السلام کی قوم نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانیاں کیں وہ نوعمر لڑکوں کے ساتھ بدکاری کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے فرشتہ بھیجا اس نے وہ پانچ شہر جن میں وہ قوم آباد تھی ان پانچ شہروں کو اوپر لے گیا اور پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے ان شہروں کو اُلٹ دیا اور سب کے سب مر گئے۔ پھر فرعون اور فرعونیوں نے اللہ تعالیٰ کی اور اس کے پیارے نبی موسیٰ علیہ السلام کی نافرمانیاں کیں تو اللہ تعالیٰ نے ان کو دریا

برد کر دیا اور ان سب کے متعلق قرآن مجید کا صریح ارشاد ہے: **کلا اخذنا بذنبه.** یعنی ان ساری معذّب قوموں کو ہم نے ان کی کرتو توں ان کی نافرمانیوں کی وجہ سے پکڑا۔

لیکن شیطان یہ تاثر دیتا ہے کہ یہ آفات آتی جاتی رہتی ہیں گویا وہ اپنی پارٹی کو تسلی دیتا ہے کہ تمہاری نافرمانیوں اور غلط کاریوں کا اس میں کوئی عمل دخل نہیں اور یہ کہہ کر شیطان اپنی پارٹی کو تسلی دیتا ہے کہ سیلاب آجائے یا زلزلہ آجائے تو تم بلا تکلف عیاشیاں ،فحاشیاں ، بدمعاشیاں ، شراب خوریاں جاری رکھو اور ساتھ ہی قرآن مجید کے صریح فرمان کو جھٹلا کر پکے ٹھکے دوزخی بن جاؤ۔

مشرف دور میں جب شمالی علاقہ جات میں زلزلہ آیا تھا اور لاکھوں کی تعداد میں لوگ متاثر ہوئے تو اخباروں میں اکثر حکمرانوں کا یہی وظیفہ تھا کہ یہ قدرتی آفات ہیں یہ آتی جاتی رہتی ہیں ۔اور کسی اخبار میں یہ دیکھنے پڑھنے میں نہیں آیا کہ اے مسلمانوں توبہ استغفار کرو، نمازیں پڑھو،شراب نوشیاں ،فحاشیاں ، بدمعاشیاں ، گندے اور فحش گانے سننا چھوڑ دو۔ اور یہ سب

شیطان کے ہتھکنڈے ہیں ۔اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو شیطان کے شر سے محفوظ رکھے۔آمین

چنداشعار فارسی کے بطور نصیحت

﴿۱﴾ کاش کز بہر عدم خیز د پلنگ ۔۔۔ تا تو خسپی تا حشر در گور تنگ

یعنی اے غافل انسان ٹھہر جا ابھی موت کا فرشتہ آتا ہے۔تاکہ تو حشر تک تنگ بند قبر میں لیٹے۔

﴿۲﴾ ہر چہ مے بینی بگرداب جہاں ۔۔۔ چوں حباب از چشم تو گردد نہاں

یعنی اے غافل انسان جو کچھ تو اس جہاں کے گرداب میں دیکھ رہا ہے۔یہ ممبریاں یہ وزارتیں یہ صدارتیں یہ عمارتیں یہ بنگلے یہ سارے کے سارے تیری آنکھوں سے اوجھل ہو جائیں گے۔جیسے پانی کا بلبلہ مٹ جاتا ہے یعنی پتہ بھی نہیں چلتا کہ وہ بلبلہ کہاں گیا۔پھر تیرے پچھلے ان عمارتوں،ان بنگلوں میں عیش کریں گے۔

﴿۳﴾ ناگہ از گورت برآید ایں صدا ۔۔۔ حسرتا واحسرتا واحسرتا

یعنی پھر تیری قبر سے آوازیں آئیں گی ۔ہائے افسوس ہائے افسوس ہائے افسوس۔اور یہ تیرے آوازے کون سنے گا۔رب تعالیٰ کے فرشتے سنیں گے

﴿۴﴾ عمر دنیا چند روزے بیش نیست ۔۔۔ غافل ست آنکس کہ پیش اندیش نیست

یعنی اے غافل انسان یہ دنیا کی عمر جو کہ چند دن ہے کیا یہ کوئی زیادہ ہے

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

چند دن پہلے ہم بچے تھے اب ہم بوڑھے ہو گئے ہیں اور پھر چند دن بعد ختم شد۔لیکن وہ شخص عقل مند نہیں بلکہ وہ احمق ہے جو کہ آگے سوچنے والا نہیں ہے پھر یہ کہ شیطان اور نفس یہ تجھے جنت روڈ سے ہٹا کر دوزخ کی طرف لے جا رہے ہیں۔اوہ یار دیکھا جائے گا۔سارے ہی کرتے ہیں۔سارے کیا کرتے ہیں؟ نماز روزہ کی پرواہ نہیں اور ووٹوں کے پیچھے دن رات ایک کر دیتے ہیں۔

﴿۵﴾ نفس وشیطان مے برند از راہ ترا ۔۔۔ تا بانداز ند اندر چاہ ترا

یہ نفس وشیطان یہ تجھے راہ راست سے ہٹا کر کوشش کرتے ہیں تا کہ تجھے دوزخ میں پھینک دیں۔

﴿۶﴾ اے کہ در خوابے ہمہ شب تا بروز ۔۔۔ بہر گور خود چراغے برفروز

اے غافل انسان جو کہ ساری رات سوتا ہے۔اُٹھ اور اپنی قبر کے لئے چراغ روشن کر۔یعنی آدھی رات اُٹھ کر اللہ تعالیٰ کی یاد کرنا یہ اپنی قبر کو روشن اور منور کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی یاد کی توفیق عطا کرے۔آمین

محتاج دعاء ابوسعید محمد امین غفرلہٗ فیصل آباد

۵۔رمضان المبارک ۱۴۳۱ھ

اعلان

مندرجہ ذیل کتب: بی، سی ٹاور سے حاصل کریں اور پڑھ کر اپنا ایمان مضبوط کریں۔

آب کوثر	جمالِ مصطفیٰ ﷺ	بے ادبی کا وبال	عشقِ مصطفیٰ ﷺ	نظر بد	دو جہاں کی نعمتیں
عذاب الٰہی کے محرکات	مستقبل	شفاعت	اُمت کی خیر خواہی	صراطِ مستقیم	
اسلام میں شراب کی حیثیت	فیضانِ نظر	عظمت نام مصطفیٰ ﷺ	عورت کا مقام	سنت مصطفیٰ ﷺ	
حقوق العباد	شیطان کے ہتھکنڈے	انتباہ	میلاد سید المرسلین ﷺ	شانِ محبوبی کے پھول	

درود پاک پریشانیوں کا علاج اور بخشش کا بہترین ذریعہ ہے

حضرت سیدنا ابیّ ابن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم

اگر میں اپنے ذکر واذکار اور دعاء کا سارا وقت درود پاک پڑھنے میں ہی گزاروں تو کیسا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”اگر تو ایسا کرلے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے۔ اور تیرے سب گناہ بخش دیئے جائیں گے۔“ (رواہ الترمذی)

دکھوں مصیبتوں اور پریشانیوں سے نجات اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فروغ کے لیے درود پاک کی کثرت کیجئے اور 12 ربیع الاول کی سہانی صبح اپنے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود پاک کا گلدستہ پیش کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھ کر ہمارے پاس جمع کروائیں۔

درود پاک جمع کروانے کے لیئے اس نمبر پر **SMS** کریں **0324-9101192**

یا ہماری ویب سائٹ کے ذریعے Online جمع کروایئے www.tablighulislam.com

البغداد پرنٹرز: مصطفیٰ آباد، سرگودھا روڈ فیصل آباد 041-8788807

ISBN 978-969-7562-37-4

9 789697 562374 >

ناشر

تحریک تبلیغ الاسلام (انٹرنیشنل)

سیکنڈ فلور بی، سی ٹاور 54 جناح کالونی فیصل آباد

فون: +92-41-2602292 www.tablighulislam.com